''امر بالمعروف و نہی عن المنکر''

تالیف: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ۔ مرتب: قاری تنویر احمد شریفی۔ صفحات: 207۔ قیمت: 220۔ ملنے کا پتا: مکتبہ رشیدیہ، بالمقابل مقدس مسجد، اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32767232

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ اکابر دیوبند میں جامع الحیثیات شخص تھے۔ علم میں رسوخ اور افتاء میں یدطولیٰ حاصل تھا۔ دار العلوم دیوبند میں اس وقت پڑھا جب وہاں کا معمولی چپڑاسی بھی صاحب نسبت ہوتا تھا، چناں چہ اس ماحول نے تقویٰ وللّٰہیت میں بھی بلند مرتبہ پر فائز کر دیا تھا۔ حضرت حکیم الامت قدس سرہ کی صحبتِ نیک اثر نے مزید مانجھ دیا۔ اس ماحول اور تربیت نے آپ کی طبیعت میں توازن پیدا کر دیا تھا۔

''امر بالمعروف و نہی عن المنکر'' آپ کی اولین تصنیف ہے۔ یہ کتاب مضامین کی شکل میں ''مدرسہ عربیہ دیوبند'' کے ترجمان ماہ نامہ ''القاسم'' میں قسط وار چھپتا رہا۔ اس کی پہلی قسط آپ کی دار العلوم دیوبند سے فراغت سے صرف تین ماہ بعد ذوالحجہ ۱۳۳۵ھ (ستمبر ۱۹۱۷ء) میں چھپی۔ تیرھویں قسط جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ میں چھپی۔ ان مضامین کی بازیافت بھی جناب قاری تنویر احمد شریفی زیدمجدہم کا کارنامہ ہے۔ کتاب کو ایک تمہید، آٹھ ابواب اور ایک خاتمے پر تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا باب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اثرات۔

دوسرا باب: امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ترغیب اور چھوڑنے پر ترہیب۔

تیسرا باب: امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور اسلاف کرام۔

چوتھا باب: امر بالمعروف کا حکم کیا ہے؟

پانچواں باب: کم عمر سے علم حاصل کرنا باعثِ شرم نہیں۔

چھٹا باب: امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لیے شرط۔

ساتواں باب: امراء و سلاطین کو امر بالمعروف اور علمائے سلف۔

آٹھواں باب: خدا کے سرفروش بندے

اوائل عمر میں لکھی گئی پوری کتاب حضرت مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے عجیب و غریب مضامین سے پُر ہے؛ اور لائق مطالعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تصنیف و تالیف کا ذوق دیا تھا۔ مرتب کے مطابق یہ کتاب پہلی مرتبہ کتابی شکل میں سامنے آئی ہے؛ بہتر ہوتا کہ اس کتاب پر حضرت کے صاحبزادگان میں سے کسی کے تاثرات لکھوا لیے جاتے۔